سہ ماہی "منہاج" لاہور
شمارہ ماہ جنوری ۱۹۸۳ء
زیرادارت مولانا سید محمد متین ہاشمی صاحب
مرکزاشاعت، مرکز تحقیق، دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور
قیمت ـــــــ ۲۰ روپے

پاکستان میں نفاذ اسلام کا جو عمل جاری ہے اس کے پیش نظر یہ ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی تھی کہ علمی فقہی حلقوں میں اسلامی قانون کے متعلق موضوعات زیر بحث آئیں، اجتہاد کے نئے افق تلاش کئے جائیں، قدیم فقہی مواد کو تحقیق کے جدید اسالیب سے ہم آہنگ کرکے پیش کیا جائے، قانون سے متعلق فقہی آراء کو از سر نو قرآن و سنت کے سامنے پیش کرکے شاہ ولی اللہ کے الفاظ میں تطبیق بین المختلفات کی راہ نکالی جاسکے۔

اسی فقہی اور قانونی تنقیح کے لئے ایک فقہی، قانونی اور علمی مجلہ کی شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ اس ضرورت کو جناب محترم مولانا سید محمد متین ہاشمی صاحب نے پورا کیا ہے۔ جناب ہاشمی صاحب ایک بالغ النظر عالم اور ایک نکتہ رس محقق ہیں اور ان کے زیر اہتمام اس مجلہ کا منظر عام پر آنا ہی اس امر کی ضمانت ہے کہ یہ مجلہ اسلامی قانون کے سلسلے میں پیش آنے والی ملی ضرورتوں کی بطریق احسن تکمیل کرے گا۔

زیر تبصرہ شمارہ اجتہاد نمبر ہے جو جنوری کا پہلا شمارہ ہے اور ۲۰۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ میں نے اس شمارے کا مطالعہ کیا اور فاضلانہ مقالات سے بہت متاثر ہوا۔ بالخصوص جناب ریاض الحسن

نوری صاحب کا مقالہ عورت کی دیت کا مسئلہ نہ صرف تحقیقی اور عالمانہ مضمون ہے۔ اس میں انہوں نے دیت کے متعلق ایک اہم موضوع کو تحقیقی انداز میں بیان کرنے کی سعی فرمائی ہے۔ اگرچہ انہوں نے جمہور فقہاء کی رائے سے ہٹ کر گفتگو کی ہے اور ان کا مضمون تصویر کا ایک رخ پیش کرتا ہے لیکن توقع کی جاتی ہے کہ نقطۂ تحقیق کے زیر عنوان علماء اور محققین اس موضوع پر مزید روشنی ڈالیں گے۔ جناب ظفر علی راجہ صاحب نے وفاقی شرعی عدالت کے طریقۂ کار اور اسلوب اجتہاد پر ایک دقیق رشحۂ قلم سپرد فرمایا ہے جو اسلام کے متعلق اداروں کے تعارف کے سلسلے میں ایک مفید قدم ہے۔

جناب ڈاکٹر ظہور احمد صاحب نے نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ مجتہد کے اوصاف اور شرائط بیان کئے ہیں اور اس قدر عمدگی سے آزاد رائے کے اظہار اور اجتہاد کے طریقۂ کار میں فرق نمایاں کیا ہے جو انہی کے عالمانہ طرزِ نگارش کا حصہ ہے۔ جناب پروفیسر مرزا منور صاحب کا "اقبال اور اجتہاد" ایک نہایت علمی مقالہ ہے۔

غرض مقالات کا پورا حصہ خاصا جاندار اور معلوماتی ہے لیکن سوالات اور جوابات کا حصہ جو "اجتہاد علماء کی نظر میں" کے زیر عنوان شامل اشاعت ہے زیادہ عالمانہ اور تحقیقی نہیں ہے۔ البتہ جناب پروفیسر محمد طاہر القادری کی تحریر معلوماتی اور تعبیر کے جدید اسلوب کی حامل ہے۔

مجلہ کی کتابت اور طباعت معیاری ہے توقع کی جاتی ہے کہ اہل علم اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں گے۔ اور یہ پرچہ پاکستان میں اسلامی قانون کے نفاذ کے سلسلے میں رہنما کردار ادا کرے گا۔

(ساجد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی)